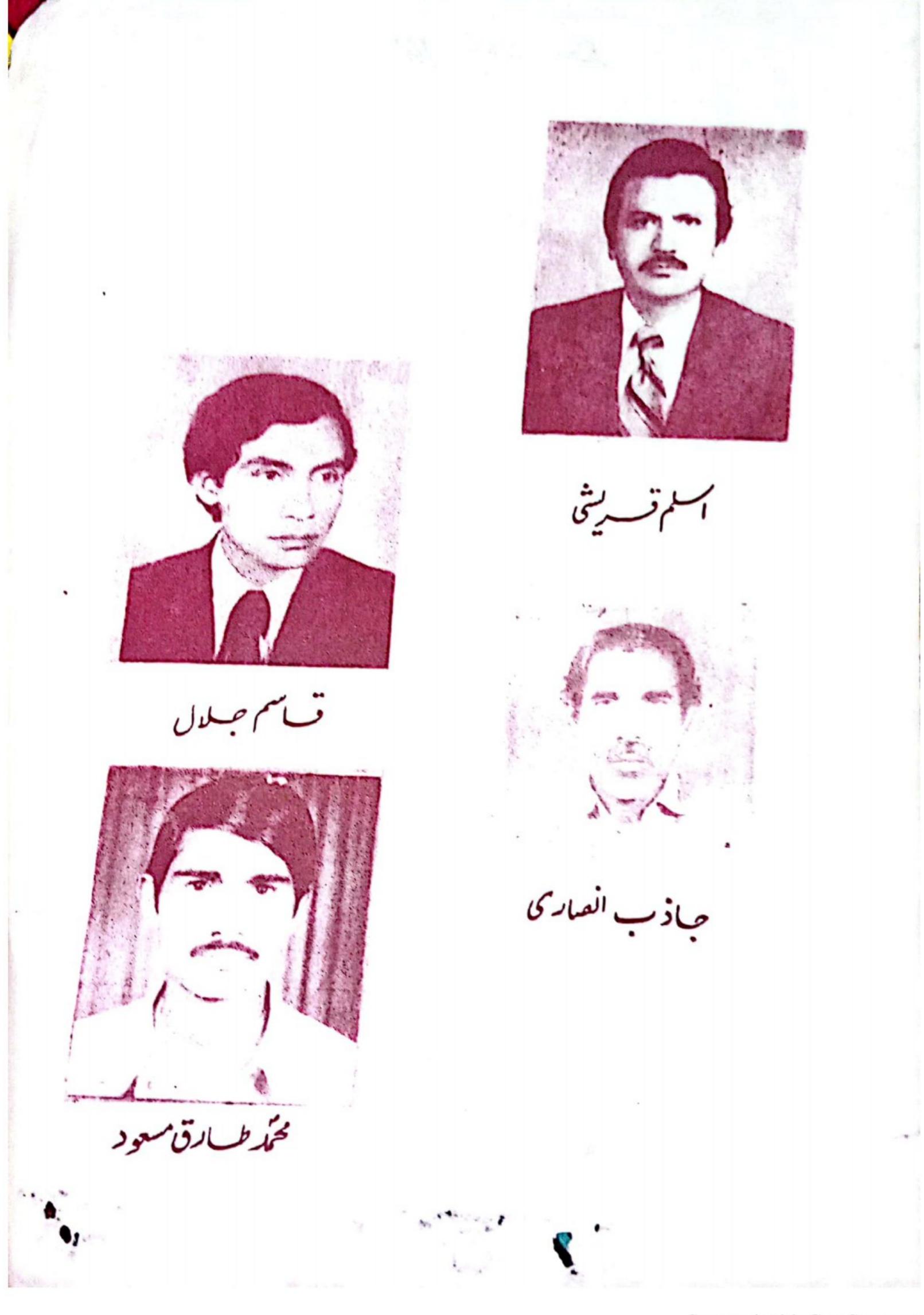
BZ 03.6.0%

سه ماجی بهاولیور

۔. الحالیت ،۔ ندیرعلی شاہ ۔ اسلم قریشی ۔ فلہ الحالیت ندیرعلی شاہ ۔ اسلم قریشی ۔ فلہ الحالیت



سراميكي ادبى مجلس بهادليور اييل-بحن ١٨٢ بهادل اور ریداد دی رہے ایج دمن ولا لوکال کیتے ايد امرنومتى دا باعث بصح ايس سين تقاليفال نام سوس ادر شاعرانے باصل حت مرود اوسردی لعبناتی ردی کی ہے۔ "اتحوں دے داسیاں دی ہے کہ برانی منگ مى وبعادليور ميدلوالميشن تے كئ وى مرائكى يرودلوسر مراكى زبان كے معاونين كخد متي الحرف كا مة بود في سبول سرائكي زبان دى الجوبين عي سي متيندي تواج فرد و كلا م عادري دا استمال بون وسيع مراسى مرد كرام ايجع برد ديومرال دين كي مو بحرسے اس زمان دسے حالو کے ندر ۔ خدا دائیک سے وأحمر لبشر بورج

بالمرابع المرابع المرا

رائي زبان مے معاومین کی رست میں راقم الحروف کا ایک

معروض في المراحد المال

اگر مرامکی زقدیم متنانی) زبان کے خراندلیش نیرخواہ چاہی کہ یہ علاقائی زبان بے ساتھیوں سے آزاد ہو جائے ادر اپنے پاؤں پرکھڑی ہو جائے توہمام ذی شعرر ، ابل علم و ابل قلم کوکسی الیں ایک ہی رسم الخطیر شنق ہونے کی دموت دسے کر اِک ایسی جراؤرسی کرنی جاہئے بھی سے عقدے عل ہو جائیں لوشکیس فالی میں "بركمة مدعارت إلو مُنافعت "كے مصداق جو كھ ابنك بوتا بطلا آراع ہے ۔ اس كے معالمے سے آب كسى ندكسى نتے ہر ہنے کتے ہیں۔ بشرطیکہ معقولیت کو القرمے یہ جانے دین کرتے کو قر برشمفی کی نیت بیک ہی ہوتی میں ہے۔ اور اپنے سے بی میں سرمینہ سومیاں رہا ہے۔ جگ ہندانی سے بینے کے لیے اگر کوئی تلاک اِس مللے بیونی ۔ مگر دیکھنا یہ بڑتا ہے کہ بتی کر ایرامد ہوتا ہے۔ جگ ہندانی سے بینے کے لیے اگر کوئی تلاک اِس مللے بیونی ۔ مگر دیکھنا یہ بڑتا ہے کہ بتی ہاں میں ایک می دور تیرین موسکتا ہے ۔ اِس سال جو کام نوجانان

۸۔ گراتی ادر بندی زبان کے متبادل حروف کی آدازیں ہوج جے فراک کے ن اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور می اور میں اور اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں ا

اب ہواں آئی سفے جون جہان ہر میں !

ہو کہند متعوں کے معطل ہو گئے اعداب دل اب ہواں آئی سفے جون جہان ہر میں !

ہو ان حقائق سے جاب سی عبد الرحن ما حب چیڑیں بلد سر ہا دلیور میں اجھی طرح والق ہوں کے اور جاب بر گلڈیڈ نذیر علی شاہ صاحب کا فیض تو اس مرائیلی ذبان ہر ارزاں ہوتا ہی رہا ہے کیوکھ انکو جاب نواب میا حب می خاص کی ما دری ہوئی کا عمر الم کر دیا ہے۔ اس لیے وہ اس بسٹ کی کو جاب نے اس کے عمر وف ہما کا مرفل کر دیا ہے۔ اس لیے وہ اس بسٹ کی شاہ اس کے حروف ہما کا مرفل کر دیا ہے۔ اس لیے وہ اس بسٹ کی اور تعرب کے جاب کا مرفل کو جاب کا مرفل کر دیا ہے۔ اس لیے وہ اس بسٹ کی اور تعرب کے خود میں کا میں میں دو مرب جیم سے سے سکتے ہیں اور تعرب کے میں کا کام بھی دو مرب جیم سے سے سکتے ہیں اور تعرب کے انکی کا گان کا کام بھی دو مرب گاف کا کام بھی دو مرب کے انکی طرف سے بیش کی ہوئی اشکال میں سے دیئے گئے ڈبل تعطوں کی بھائے سنگل نظلے براکتھا کی جائے انکی طرف سے بیش کی ہوئی اضکال میں سے دیئے گئے ڈبل تعطوں کی بھائے انگل توف سے بالے میں انداز میں ہوئی ما جان کی تجویز کی ہوئی اشکال حروف سے بھی آنے والوں کے بیٹے ایک انگل اور استقار واستمام نعیب ہو جائے گی بلکہ اُن کی بیروی کو نے سے بیجے آنے والوں کے بیٹے ایک اللہ میں مقام پر آگر مطرب جائے گا اور ان موجوز کی استف ما ایس کی تعرب کا میں مقام پر آگر مطرب جائے گا دراس کی ایور کو است نوزہ حرف دینی تعرب کا ف سے نیے دور آس کا میں مقام پر آگر مطرب جائے گا ۔ را تم الحروف است بوزہ حرف دینی تعرب کا ف سے نیے دور آس کو میں مقام ہو گا ف سے نیے دور آسے میں مقام کو آمادہ ہوگیا انسان کی انداء میں مقام کو آمادہ ہوگیا دور کو استان کی تعرب میں مقام کی انداء میں مقام ہو گا ف سے کو آمادہ ہوگیا دور کی داخل کی میں مقام کی انداء میں مقام ہو گا کہ کو آمادہ ہوگیا دور کی اختاب کی داخل کو آمادہ ہوگیا دور کو ناخب کو آمادہ ہوگیا دور کی داخل کو آمادہ ہوگیا دور کو ایک ہوئی کی داخل کے داخل کی داخل کو آمادہ ہوگیا ہور کی داخل کی داخل کی داخل کی داخل کے داخل کی دیکھ

راتبرُ الحرون: - دُعالُو، نور احمد عنی عنه به اکتوبر سامور

ا ما للسار مرائی دے بزرگ تے استاد شام سئی عبدالکریم داناد ومبال یا گین مرائی تے ادد و مرائی تے ادد و مرائی دے بزرگ تے استاد شام مبلال کے لئے ہوریں اتنے مرائی دے بینگر کھا دی سئیں افبال بہلول دی امال سئین الشدکول بیادے بی گئن - ادارہ ایس فی کھیے جرابر دانتریک میں اتنے دعا کرینہ ہومردومین دی جنت جا ہود ہے۔ آئین



ہوئے ہے ہیں ہے تے سادے موکھے رہدن ۔ اہن کوں اید بنہ بن ہوندا ہو بائی کمیں لائے قال کیں گوہ اللہ بنا ہو بائی کمیں لائے قال کیں گوہ اللہ بنا کی سے ۔ والی دارٹ کوئی دی ہودے او آپے نسردے رہندن ۔انسان دے بالاں دا ایم دیکھا ہے ۔ جال سخال کرئ آلا کوئی ہودے میں انداں دے بہرت ایچ دہت میت رہ دیندی ہے ۔ نفسلاں نے مادا بمار ہوتا ماں زیم اشاکے تی

تی - بیادیاں دیے میں تے رہ مین بھن ہے گئے۔ تے د طریاں سکال دل پر تفال تے آن دسیاں . طروع طروع اپنے تاں ملک بہوں فوس مت ہو نعنلاں نے ذیونال کوئی فرق نیں کیا تے سرب الا ور تارا میں رکھیا۔ پر بوسے بوسے ملک کوں دھی وا وجود باما بگن ہے گیا۔ او موہے میں ذال نیں پرنیج آیا شیئت زیر وى ما كمي آياں۔ ہر ويلے اوكوں يا سے نال لائى ہيئى ہے۔ مذال مرد آلا فح كھ سكھ ندهلاج مشورہ - زير تال مب

جد مترى بكم كلى بدرونى تال بكار" زير والإلابندى بينى ال واندى عنى تے بيدا تيسيال "نفلال میڈا پٹھا تی دم میا میں کھٹے تے وہے " زیروا منہ سن کھناں اطدی آل " ہر دیلے زیر زیر - ایسہ کوئی طرایتہ ہے۔ پہلے عک دا الا کمور متیا دل ہو ہے ہوسے ہتھ ای بولا متی ہی۔

اوں ڈیباڑے مک کور اڈائ کھڑا ہا۔ براغ داندگی داشن ۔ ٹولی کھڈی تے تھے تاں برسے کھوہ آیاں دایا ای نال مقا - مک نے با جری کری ۔ یکی چڑن کے تے اوں دُرْن با تے چیں پھیوں لکایا ۔ ایویں ہونے ہونے اگوں تے دویا تے زیر باہر کنوں اماں اماں کریدی ہے تے دروازہ ملکی ۔ درکا سی نے کبوتر اسے نے چٹ چرائی مار تے ہواھتا۔ مك كون جل كم الكب إليا - بو إكريدا جوير دا مرت آيات دره بعالا إتى - دواك س ت يرا كولط كون، نعندں ای عمق تے زیودی بوا ای ہاہی درسال ہی۔" پع آبدن ، ما مرائی ہے پرتمائی ۔ جوہ کوں ایویں د کی دیدین ، جري مويان سايان دى بودے - چتا متى بين - بوانے بھيا نہ سياتے بھر نفلان دے سرتے بن دئا۔ ودى بين بئ -عک ولدی کیا ڈیڈا اونوں وی جو بھی کوری مرس ۔ کبوترولیندا کھٹری بد کریندا تے بام نکل کمیا۔ چیوں بوا نفلاں دے مرت دى ئى - يىسىن يى تدرون كى نان دافقان بىنى كون كى بىند جو جوم نال كى تقيندا ب كندهون بارت كندهادون بار-الجاتان الجان جونياني وهي كون كيا أعظم بن وندا يا - مال تان إلى جولى خالى بى - كونى بال بير حتى بياتان ول بيترني يتم نال کیا کریسی " نفلاں کی ہی دہ ہی ۔ ڈکھ دے جوٹی نے وجود بلاتے رکھ دِتا۔ دل دیے جُس احقی پر اکھیں تیں بجیسے يفرا دم مركن - المدمون مسع دل كون بقركرد يندن - دل كبي جا داسيك في آندا - كبين سائل دا يجيلانى بجندا -بدن مینے بوادے گرمک تے زیرول تاں نفسلاں کوں بدلی بدلی نظری۔ نہماکل این جوش نہا ہیں اے مك مذاكي اين بياس - الدين بيلي بيلى تة يرس برا د بويد - بوين ما دعى دجان كوتى ور كوتى ومواس المين برديد -

ادن سرمیا "ربا ،اید کی فرق ایکے زیو دے دل دین " ادندے اندروں کھوں جواب آیا " بوانے جریا جود کایا ہوسے" ويرين عن كوفى فرق في يت - كوفى والخ في ي - ين عن على ومي سمعيا بم " " ينب سمين ال كيا فيند ر د تي ي محدة تينى كف را خريرتى دمى بيد فنذا فكاداددين ال بوفال در ماق كعول تع بابرنكل إكيا - ت نظر براجندى 120元がら上しているしいのではかり

بندعی ند گذری تے زیم جاچی دے گر فر کئ ۔ بینے دوھ دسے بعد ولی تاں دل ماس دسے گمر۔ دن تان عادت بن ملی - ایچ ماسے دسے گوری ہے - ایج نانی دسے گھر۔ بغتہ داہ دہیں کور ہوے ای سہی تال دن من موہیں گئے۔ جویں سافرخانے ویچ فوں وکھریاں رستیاں دسے دائی دل ہندن -نفلاں اٹی بئی جولی المن في المين المين ورح في كان والندهار كول يوديد - بك كميراونا ع ادمووى سائيان سوكا كرادها -المعيال دے اسروسے تے دھياں دسے بوان تعبندسے ديرنيں مكدى - يہلے زيودى دعا فيرفتى -نس سانھ تے گندھیں وی ہے گیاں ۔ نفیلاں نے اپنے ڈاج ورحی دسے سارسے زبور فرلور مارا الویا تلویا ہی ہوئے دُاج سبها دئ - اونوي وي ملك دسے گر مقور كينان ئى - برنفنلان سامنے مد بسے في كئ - ايبدن العن معرفي كي والح كرائي ہے۔ بھيوں وى بياكون كوسے۔ بيوسى بك سے بن بهاونى ہے۔ يندسى بھي تاں جا جى مامى بوا ماسى سب می دیے گھرآن تغیاں ۔ سرساد آئی ، انہاں آپ سنجالی سارسے مون ننگون آپ کونے ۔ اج چادل چھنڈکھیں۔ ابح الما يضيع - إلى تكيم - يكون مبندى ، مدما سب كحد سايان أب كينا - نفلان كون نال ند في مكن و توفي اويان باردن دیج ودی ره کی - پر اکیع اینے گھرایج بن سدی ہمان ہودے ۔ زبان کھ نہ اکھن براکھیں بول پودن -"مناں چوم نے کوئی بیل تومیز کر دور مناں کوئی ویر بہویں ۔ تقیدی تاں منزئی " ادل نے دی دل دل تے سلم جا ركى ۔" اچيا ئرى دھى آ - رب قسمت جنگى كرى شالا - اسان تيدے كيا للدے بين - اونوبى دى ساداكيا ہے۔ ت مقدران گفن بُدى مئى - د عى دسے لافج لوكان چىك بُدسے تان كيا عنى بيا " ما چې پولى" د کيمة مان منى د يون دن دى كم بنج نى زكلى " دل بوا بولى " فقى مان مترفى - ادكون كيمان درد " يكدم دهارا لوه بك ربن ترف كب - اندردن على الحق تلے بيت وى او

خواج فريد و كل في محاور واستعال

حفرت خواجر فريدسين وي شاعري نمالص مرائكي د حرتى دي شاعري اسے - جينديل پالال مرائکی دعرانی دی بہر توڑیں تقیاں بین - ایسہ وجہ ہے جوبیش دیے اساں ابنی دے کلام دا مطالعہ کریندوں -تاں سادیں اکس دسے اکوں جینا جاگا مرائکی وسیب آویدسے . خواجہ صاحب کوں جائی نال ہے بناہ بجت اسے ۔ وہیں دى بجائے اپنی دحرتی دسے سے لانے تے کرد کنڈیں نال بیار کرندن نے انیں کوں آپنے موسے کلام دی زینت بھیدن نواجدما حب ابنے کلام ایچ کوئی ا دیسے نفظ بہنی انیندسے بلکہ خانص مؤمکی نفظ لتے محادسے استمال ایچ کھی اغدن۔ این حقیقت داکونی انکاری نه موسی بوعا درسے کہیں دی زبان دا فزاند اتے سنب بوندن عنبی دے اسمال نال تعردا حن مزید بھر دبندے ۔ نے گالد دامنوم بیا داضح تنی دبیسے ۔ اتے ایم کا اسے جوفریون سیس دے موسے کلام ایچ ساکوں جاہ جاہ سنے تھے مراکی تفظ انے محاورے مدن ۔ نواج معاصب محاوري كون فراد مع موسي انداز نال آيف كلام اين ورست جيدا ثوت عصران: تدم تبديد ور نون من بعسائم الكن ميد يون ياجي أتن الكن مومليان حب بن

ہیں ہے چوریدے ۔ مادا دوگ اندر دا و لیبی يار نريد المجن يوں يمسي ديم بالنداسرانديان كتابي كتابي فريدن ميشي فادرسه كون اين درسط جواد قافير بن بي مشلا كرياد اسال دل آؤن دى اہم سنے کوں اکھ جڑکے وو میں طرح مجھے بیاں مثالاں مسلاحظہ ہونون جنیں دیے مادریں دا انتال ہے:۔ ا- سے ڈہند معالیے مردی مارے سے مشہور اکھان ۲ - سحد مونے دا اهرا ٧- اد ائى جاتے خوش دمن الح نین فتی ہے وی وسی کیوں لوک نریں تے مین مفری کوں جاتا بوک ہے من ایجے متومسلا سظر ہونوں جراہے ہ سسى دى زبانى ارشاد فرمائين تے عادري داستمال دا فعے ہے۔ المكى في عربى تول يخ يلي ال کی در نال ریج ریج گیاں لئى مك مانك يى يى تېران

ع رازے

غرارُسے ماری وی بک نن بلکہ مظیم نن سے۔ بیٹے ماری وی بن کون خت در بیٹے ہیں دیا ضت تے منت در بیٹے ہیں کون ماصل بقی ویندا ہے۔ بیکن موسے دی کالھ اسے ہے جو طراقسے مار مار تے ہیں کون نواد کرن والا نفار نود اسٹے فن کنوں لطف اندور نیں بتی سگرا۔ اسٹے نہ بی کوئی خفض اپنی مرخی خشاہ نال این فن کون اپنا مہرے سے نہ بی چوڑ سکدے ۔ بیٹ رول وائٹن و جا دہ بیٹ و بیے۔ ساری عمر کل بیٹے دول وائٹن و جا دہ بیٹ و بیار سے مادت بیٹ و بیے۔ ساری عمر کل بیٹے دول وائٹن و جا دہ بیٹ و بیار سے دول وائٹن و جا دہ بیٹ و بیار سے دولائے میں ویرح اس محف طراقربال دی وجہ کنوں زال مرداں ورح طراق بنی و بیندی ہے۔ بر ویٹ سے جو سادی ہے نئے دسے میں بیٹ دسے بندے زیادہ صابر تے بامروت میں ۔اُتے بیٹران کیت این عذاب و بی الکھدسے دہ و بیٹرسے بی دیار دی دور بیٹر سے بر دیار دو صابر تے بامروت میں ۔اُتے بیٹران کیت این عذاب و بی ،

بین فنکاد دسے غرافسے بنی مرون بروندسے بن ۔ ابویں ای طراف دسے وی کئی مرتال بوندسے بن ۔ کہیں فنکاد دسے غرافسے بن مروج برن ۔ اسنے کہیں دسے موتی مشر و برح ۔ کہیں دی تان بچوتی بوندی ہے کہیں دی وہ کی مشر و برح ۔ کہیں دی تان بچوتی بوندی ہے کہیں دی وہ کی ۔ بعض فنکار تان با قاعدہ گرگریاں شروع کرڈیندسے بن ۔ بعض فنکاراں دسے غرافسے مشرق تعامی فیسندا ہے ۔ جو اسال کوئی موت دسے کھو والا تن شا ڈ بیسے بٹے ہیں ۔ جیندسے و رح بغر سلسے دسے کوئی کوئی دا

سائیکل بیلدسے بیٹے ہوون ۔

بعن موقع سے مرائے ویں ہے۔ انفاق ادھ دات میں انفاق ادھ دات میں ۔ کہ دفعہ ہم شادی دے موقع سے نظر خانے ویں ہمل الجعا شف سنا ہیا کا جیکوں غرائے مادی دی عادت میں ۔ اتفاقا ادھ دات کوں ہم گذر کوشت دی خوشوتے کمرسے دسے دردازسے تک آگیا۔ (اسے داقعہ ہم دیہات داہی)۔ گدر پوری چالا کی النے مہارت نال پرستے ہر رکھیندا ہم یا اندر وڑی لگا۔ ہوا چانک اندر ستے ہے آدی دا گرر تبدیل فق گیا ۔ تے ادب السخ زور دا مزارہ مارہ ہو گرڈ سے موش فیندا بچیا۔ اوں زندگی دی ہر ہراہاں تسم دیاں نوفناک اوازاں سنیاں ہم ہوئی دا دندا پہلا موقع ہا۔ اد ساہ ہم ن تے کھر ہیا۔ دیاں نوفناک اوازاں سنیاں ہم بلا فقی سکدی ہے۔ ایماں اد مجیندا کھڑا ہا ۔ ہو اد کیڑھی بلا فقی سکدی ہے۔ ایماں اد مجیندا کھڑا ہا ۔ ہو اد می نے دو وجا غراؤہ مارہ گرڈ ہوراں دا آنا ساہ اتے تے مواں ساہ تلے ۔ اوں نے کھی نی ار بلا او ندرے بھیوں ناں لگ پوت

غوادی ماری وسے فائد سے بن ماں نقصان وی بن - نعدا نخواستہ کہیں دسے گر دیے جورا دیدے۔ اتبے مالک مزارے مربیدا بیا ہودے رتبے ول او نسلی استے اطینان نال این کم کرندا رمی کیں وسل فرازے این مجالعہ دا تبوت موندن ۔ جو مالک مورین پوری طرح ندر ورح فرق من -این داسط کھانی م کی دا غرافسے مارین ماں قابل برداش بے۔ برماری قوم غرافسے ماری بے ورجے ماں کوئی ہے۔ برق آ ظام الدینی ۔ کیوں جو غوارسے ہمیشر فقلت اتبے بیے برواسی دی علامت سمجے ویدرے بن ۔ اتبے برقی تن برئے لوکاں دسے عزازیاں کنوں فائدہ جاتے ابناں دسے سنتے سنتے اپنا تفصد ماصل کر گھندے سائنداناں ہرقسم دی تے ہوشے دی رئیرں کئی ہے۔ ہراج تک ہوانسان غرارسے کیوں مرمیسے۔ بک دفعہ بک سائنسلان نے کے إ مرانسان جدان عال و بح رسندا ع - ابني حفاظت استے بياں جانوران كون دراون واسطے ختن ادان لا ميذا يا _ التي عوارس وي بول زمان وي يادكار من وجرو بعلا اسے كوئى عقل دى كالھ سے ـ اگراے نظریہ مجا ہووسے کا ۔ نماں ول بر انسان غرارسے مارسے کا۔ لین در حقیقت الویں ہے۔ من رہے میٹ والے ۔ موتے تازیے اسے غافل مذیل کی رہوات تا

من المال من على ال

نازور می ۔ اڑی نازد _ کیا آدھی ایں اماں ؟ کھاں گئی باویں ؟ بن تین سامال اود کھے۔ اسب ميتر چومرس كمينديال كمون __يس منه كمينوال الدي تول و تشريك كيا اكمين وجوجك قادروى بالكه دحى الدين دوى سے _كونى بھي آلا اى بيسى _ياكينان ؟ _ امان تيكون تان الدين دہم بيا راندرے . دعى توں نوی جائدی اہم کی دسے حال کوں۔ دیکھ ماں کے جیڈا دہندھی گئے۔ تیں پر کوں کر دیون نیں دھی ، كفوت - رتى كندورى! يح مكر أدها منى - ات جا دا دولا كفردنى تع يئ - جاك ركلى وي - نازد كرما تايندر التي ي - التے دل! ي مويندي ويندي مني جو بابا تاكم إن موسى إ

نازو آیئے و وں جرافیں دی مگا جین مئی ۔ استے بیوماکیتے کومندیں مکدیں دی دھی مئی ۔ اتے ادرج کے مرینی بئے۔۔ ادندے موہنی دا ہو کا پوری دمتی دیج یا ۔ نازو ا خیرتاں می ہن تین میں ما ماكيابي كريندى باوى - او كال كيت كما بني كيندى منى - جاجا قادروكي عال اسے ؟ آورسين، ميدية فيراك وسنا جاجا كن كون ياني لان بني _ بس راه كون فيكرا ياني اسے - كريمن فيرا دُل نظرنو - جاجا او بارگیا بوئے ۔ کس باردسے نیزدی شادی منس"۔ شادی معاد دا دولا بخوس تے زئی ان هیا - نال ای بلیفے بولے چدد دسے کرنے تھاد نال سنے تھی ۔ کھڑی ایں۔ اوندے یو رتے لال آنے کا صلے آگھیا۔ اسے تقال منی توں گھر جن بنے بی آندا بیاں ۔ نازو ٹرئی۔ فتودي دير جنب کے حدرت و مندر مرور مروش آکھيا" جاجا يل برل مي توں كھ مودر مور كفن " دح بر" دِاندس كون مكل دِني وَصِ " أَ فِيا عِاجا "

برستے دسیاخ دا بھے۔ آڈوں تی تو۔ گری ماں کدمیندی مئی۔ نازد کھ ٹوٹا ٹری۔ تھک کے نابی دی گھائی چاں بیھے میں گذمن بہر تھی۔ بک بھ منے تے دکھ کے اتے دور تھے بھے نال بھویں تے انظیاں نال مرمندی بھی می - جو چدر اسر فنط او ندرے بھیوں اکے نے اسے دوہس مجد او ندر اکس تے رکھ دہتے۔ "كون إين قون" - كعول فرس بن آبدي أن كون ابن قون سب نازو جدر دس بهر ابني اكمين قون يند موضے اکھیا؟ توں بھر تاں میں کھولیساں "" میدرہیں۔" کا نازد۔ تیکوں کیویں بہتہ کا۔ جریں حیدر آب "بٹ كوثرا آپ جربے وفا ایں - سے دى الویں من" نازو خراض ماں نوى" كيوں ؟ جاجا قادرد جو كوثر ج

تنبيان ادندى مان عادت مے " نازد آكھيا - حدد فندا ماہ مركے آكھيا " اے كھيت كارے ر اے ٹھڈی چاں ۔۔ سُمت بہالاں ۔ انے ہوا دے تعدیدے جو لیے۔ تیکوں ماکوں پک فیون وا آبدن نازو ۔۔ ؟ دِس تیڈی مرفی کیویں ہے ؟ توں آنا یا نی کوں پتلا کیوں میا تقیندیں حدر - توں دہی انال پوکھا بُعنبال بہ حدر متھے توں پھر لو بخیندی ہوئے آکھیا۔ جے تیڈی سادی شادی منهی سگے تاں وُت ؟ جدد ادندسے مندتے ہتے دیے کے آگھا۔ "رب ندکرسے "گاہی اسے کیا یی آہری این تون ؟ تنوندين تان تينسك نال باساين كرمندى بم و حدد ان مان إلين دوح أبيس جوتون يم زج کے گاہیں کروں۔ اچھا جسا۔ شادی کنوں بعد توں کیا کرمین تر جوتوں اکھیں نازو " نوکری کرمیں " تردی کا نه نه تهر این - نوکری نین کریندی او با " تیدے کیت تاں میں تب کھ کر مبلداں بھولی - بھیں اساں شہر ال بک كوهان وى محنون كيرسه ميون آلى مثين كمن ديس تان " الله مثير إن باك ، وندس برست " اجابر منے کھی ڈیسی - یکی ایں جمان ہے پیار کنوں دھ کئی ٹی شنے تھی سیدی اسے جلا - اسے تال سے اے يعور بن ويندنيان في يحد تان سبى كتى دير في كئ اس "نازو آكيا - دُل كران ملين " فجركون" - اها رائع " ميد ابيتے گرايا نان دسيا ودا يا - يو ما دسے فين نے دى او جب رہيا - يع آبدن ہو مش تے شكاليان نیں مک میکرے ۔ ادندی چے کوں ادندا ہو مجرا ۔ تے زال کوں کمبی جاتے سٹرتے اکھیں جو" بی میدر دا دشته اینے جوا قادرو دی دمی نازو نال کریندا - تیڈی صلاح کیویں ہے ۔ کریمی دی ایں گالم تے جدر

سٹیں! تخفے دیاں دہ یاں برکتاں ہن ۔ اید تقواری کہالے ہے جو ایجے جندرے جہاں کی گئی نہ لگدی ہودے ہوں چار تھے جندرے جہاں کی گئی نمی نہ لگدی ہودے ہوں چار تحفیاں وسے ول پھرنال کھل ویندن ۔ تجربے والے لوگ ابدن ہو تگریف ہے کہ کشس کنوں لاتے کیروالی مجھے نے دی سی آر تین مب تحفے ہیں ۔ اونی جیہاں کم ہووے تاں چاء دی پالی بیش کر ہو ہو ۔ سے کم وڈا آپودسے تاں جرجی کوں مساڑھی گئی ڈپو ۔ سے جتریبیاں کوں مولی خرجی ہے ۔ آو۔ تی سیکن کر ہوا ۔ سے کم وڈا آپودسے تاں جرجی کوں مساڑھی گئی ڈپو ۔ سے جتریبیاں کوں مولی خرجی ہیں آر تی گئیں کھوئی مینویں نیس تعیندا۔ ہم موجے ایس ایس سے ایچ دو جو تھی دی کہیں گالھ ۔ سیس اسٹیس اسٹیس اسٹیس اسٹیس جو در حریج واپنے جندوسے کھوئی وسلے کی حقداداں دیے حندوسے حدود حریج وہیں۔ پر

بدہ اوہ چیکا جڑھا ایٹ اتوں سدھا کرے۔ ہے دسے اتواں نال کیہاں مطلب ؟ مومنا ! تحفے ڈپون تے گھنٹ بدہ اوہ چیکا جڑھا ایٹ اتوں سدھا کرے۔ ہے دسے اتواں نال کیہاں مطلب ؟ مومنا ! تحفے ڈپون تے گھنٹ کے انکل ہے۔ جڑھے ایبر افکل جائدن ابناں دیاں بجیاں انگیں گھیو اچ بموندن تے بر کراھٹی ایج بخراری براھے کم کون اگوں ٹورٹ کینے بروانہ را براری براھے کم کون اگوں ٹورٹ کینے بروانہ را براری براھے کے بروانہ را براری براھی نام میدن دیاں سنٹی اچ براہ کرائے انوکھوئے تحریب مطاکر میدن دیاں سنٹی اچ براہ کرائے انوکھوئے تحریب مطاکر میدن ۔ تھیاں دی بلکل اچ د برقمی ایبدائکی مخلوق کھا والی بروٹ دیاں سنٹی اچ براہ کرائے انوکھوئے تحریب کرندی ہے۔ ابناں تجربیاں داکی غرض میں رکودی ۔ تے غرض دکھی دی بیجا ہم بری

مارن جرادن الله دسے مجھ سے بندہ کھ بوگا ہے۔

قد فرال دی دھ ج ای کچہ بئی ہے ۔ دفتواں اپنی انہاں اپن انسان بک فریکی ہے ۔ ایں دنئی اپنی انہاں اپن انسان بک فریکی ہے ۔ ایں دنئی اپنی تفرول دی دھ ای کچہ بئی ہے ۔ دفتواں اپن جموں انہاں دسے بیراں نال رونق رہندی ہے ۔ سائل آئدن چکہ ن ، ارداساں کریندن ، وا سطے فی بندن ۔ بر وفیا واسطہ تاں بکو ہے ۔ یعنی تحفہ اپر بہار کھیسیاں نال آؤ ۔ بُربہار چہرے کمن سے وجو ۔ نہ تاں بارهاں و سے والا لوقہ بن ویزرے ۔ تساں ایجے میسے وی دہلے ہومن جرائے دولی حرار کی میں نے وجو ۔ نہ تاں بارهاں و سے والا لوقہ بن ویزرے ۔ تساں ایجے میسے وی دہلے ہومن جرائے دولی کو ایک میں دوال میں میں کنوں دیندے ۔ بر تحفے او دی قبول کر گھندن ۔ ایندا سب کنوں دفرا اندہ ابیہ ہے ۔ جو تحف خور بگرائے و جو کے دیندے ۔ دول نظال اپن و محف چا تے فرفا دیے ۔ تاں ای موجودے ۔ سرحی سادی گالھ ای موجودے ۔ سرحی سادی گالھ کور تر دی کور کرائے ہو میں نظردی ۔ کم دی نگارے سے نائہ والی بی جدورے کھیدرے و جو ۔ اب کہ وی نگارے کے درائے کی کھوٹ ی تھے فر میں نظردی ۔ کم دی نگارے سے نائ اگرائی کی توری کھیدرے و جو ۔ اب کم دی نگارے سے نائی ایک تعن وی جودے ۔ سرحی سادی گالھ کی درائے کی کھوٹ ی تھی خود ہوتے و جو ۔ اب کم دی نگارے سے دی درائے کی کھوٹ ی تھی درائے کی کھوٹ ی توری درائے کی کھوٹ ی تھی تھی سادی گالھ کی درائے کی کھوٹ ی توری درائے کرائی کی توری کھیدرے و جو ۔ اب کم دی نگارے کی درائے کی کھوٹ ی توری کھیدرے و جو ۔ اب کم دی نگارے کی درائے کی کھوٹ ی کرائی کھیدرے و جو ۔ اب کم دی نگارے کی کھوٹ کی کھوٹ کی کھوٹ کی کھوٹ کے دائے کہ کی کھوٹ کے درائے کی کھوٹ کی کھوٹ کے درائے کرائے کھوٹ کی کھوٹ کے درائے کی کھوٹ کی کھوٹ کھوٹ کی کھوٹ کے کھوٹ کی کھوٹ کے درائے کی کھوٹ کے دول کھوٹ کی کھوٹ کی کھوٹ کے درائے کی کھوٹ کے کھوٹ کی کھوٹ کی کھوٹ کی کھوٹ کی کھوٹ

چربی چڑھی ہمود ٹی چاہیدی سے رنا! سیانے اہدن ہک گالھ دا خیال خرد دکھٹا جاہیدسے ۔ اواہہ ہو بھانویں برگڑھی ! چرب نہ کڈھو۔ برکڑھی سے ہلدی بھا دا احساس خرد کرگھٹو۔ کیا بتہ اسے بلیے رکے تین سیک دیے گلین آپند کیا ہے۔

جبرا مومئی گالھ تاں اسے ہے جو اگوں دی کئی ڈھی ہے۔ کھو پیڑنے عیش کرد۔ وُل نال وُل بُخ ہی دوکاں دیاں اکیس اچ بمی ایں طرح پاو جو او مجھ نال تہاکوں تھے آ ڈپون ۔ ہر بڑی ننے دا ناں وٹاتے کئی چنگا بیہا ناں رکھ ڈپو۔ تاں جو کہیں امول برمست دسے امولاں کوں نینس بنہ آ دسے۔ دشوت دا ناں تحفہ رکھ ڈپو تے ماری حیاتی مزسے کرد۔ کئی ہما ڈپسے خلاف کھے بیا ایسے تاں بیا اسکھے۔ کپڑھیں تاں کم پوکسس ۔ دل کیڈپسے دلیمی اور کوتے۔

بعتبه "تيدا ارمان ميدي موت

سائی شادی دا نفارہ و چی ۔ ادندسے پردلیس ٹرق تے نازد دیاں ، نجوں تر آیاں۔ اُتے اوروئی کالی ولیس ۔ ہجوں کھا ۔ اِ اسے جدر دی مجل سٹی۔ شہر وُرج کے اد ڈاڈھا بھار تھی گیا۔ اوندر منگی اُلے ملح دسے ہر حکیم دسے دُوا ، ٹوٹے کھتے ۔ پر بھیاری جوں دُدھی۔ اتے بک فینہ ایجا آیا۔ جو بھاری این پوازدر ڈکھایا۔

"اوٹے مالک _ اللہ _ اللہ _ منظور بار میکوں بائی داگفی ہے جائے ادنداسنگی منظور بائی منظور بائی منظور بائی منظور بائی منظور بائی مجرن کیا تان چدر السنے منظور بائی منظور بائی مند خوا کوں اور کے ایک اور دی یاد ادکوں مجرن کی سائی _ بوری میں ۔ ایک تعدیر مبدے کنوں داوس میں ۔ ایک تعدیر مبدے کنوں داوس میں ۔ ایک تعدیر مبدے کنوں داوس میں ۔

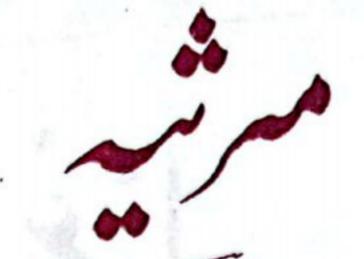
ريد- کنون تعب کندر

ميرك نون جرجادو لايا

اسے ماریاں مثالاں ایں گا کھ واٹیوت من ہو خواجہ صاحب کوں عادریں دسے استمال نے کہت ہا مبور ماصل ہا۔ میں آسے شالاں منو نے طور پیش کیتین ورنہ حقیقت تاں اسے سے ہو ہموں زیادہ شور خواجہ صاحب دسے کلام اِچ ماکوں اینجے ملان جہیں ایچ ہموں موسٹے موسٹے اتے تھی کھ مادرسے استمال کیتے ہی جہیں کوں پڑھ کراہی بندہ میمے معنے لطف اندوز بھی مبکرسے۔

ذہن دیاں موچاں کوں نویں رنگ دیے ڈسائی کھ ڈال بعض دی دات اچ مشالاں ہیار دیاں ہائی کھ ڈال مخیر مودے باغ دی است الا ایوس وسرا سب مخیر مودے باغ دی است فہد نے ہے تھے میں یالی کھ ڈال مخیلت کرنے یار کول میڈال منے انہے کا کول میڈال من وفا دی داہ ویچ ایس السمانے سالی کھ ڈال میں دفا دی داہ ویچ ایس السمانے حالی کھ ڈال

اووی کی کھیستاں کریت میڈی حالت سے جلال میند سے کیتے میں حیاتی سے آپیٹ گالی کھیڈاں عامم ملل



(مفرت دلیب مرحوم دی یاد وی)

بهادان دیج اندهاری آئئی جسافی وجیورسے دی ایہوعم میں ان میں کسیا ہاں کوئی تنگسیر مذ تجلسی

نقوى احمد يورى

ئيراں دے نال وَنْ نے کے سئیں نمی یا ہوسی حالات نے اساکوں توٹیس میراسیے کیت

مبدیاں دے فاصلے ہرچ ، کہا لحظے کیتے نقوی میڈا خیال اوندے دل جرچ تاں کہا ہوسی.